SECP

SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
April 07, 2017
For immediate release

مالیاتی شمولیت میں اضافے کے لئے ایس ای سی پی نے سازگار ماحول فراہم کیا ہے

اسلام آباد(۷ اپریل) مالیاتی شمولیت کو بڑھانے کے پیش نظر، سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے غیر بینکاری مالیاتی شعبے کے اداروں کے لئے ایک سازگار ماحول اور جامع ریگولیٹری فریم ورک فراہم کیا ہے۔ عام آدمی تک مالی وسائل کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے چھوٹے پیمانے پر بلا سود قرض فراہم کرنے والے اداروں کا فروغ نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ ایس ای سی پی مائیکرو فنانس اداروں کے لئے اپنے اور جامع ریگولیٹری فریم ورک کے تحت سازگار ماحول اور سہولتیں فراہم کرنے کے لئے اقدامات کر رہا ہے۔

ایس ای سی پی کے کمشنر سپشلائزڈ کمپنی ڈویژن، ظفر عبداللہ نے ان خیالات کا اظہار ایس ای سی پی کے صدر دفتر میں مائیکرو فنانس کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے پیمانے پر فنانس فراہم کرنے والے اداروں کو ریگولیٹری دائرے میں شامل ہونے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں مثلاً ڈونرز کا اعتماد بڑھتا ہے، اور وسیع پیمانے پر فنڈز اکھٹے کئے جا سکتے ہیں اور انہیں ایک باقاعدہ فنانشل انسٹی ٹیوشن کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ ریگولیٹڈ اداروں میں گورننس کے معیارات اور رسک مینجمنٹ بہتر طریقے سے انجام دی جاتی ہے۔ اس موقع پر ایس ای سی پی کی صائمہ احرار نے بتایا کہ ایس ای سی پی کا ریگولیٹری فریم ورک مالیاتی داروں اسلامی اور روایتی، دونوں طریقوں سے قرض فراہم کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ مائیکرو فنانس اداروں کے ضوابط پاکستان مائیکرو فنانس نیٹ ورک، پاکستان پاورٹی ال وی ایشن فنڈ اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ مشاورت سے بنائے گئے ہیں۔

اس موقع پر مائیکرو فنانس کے ادارے اخوت کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر امجد ثاقب نے کہا کہ ان کا ادارہ مواخات کے بنیادی اصول کے تحت کام کرتا ہے جس کا فلسفہ ہے کہ تمام لوگ مل جل کر کام کریں۔ ان کا ادارہ بے روزگار افراد کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے بلا سود قرضے فراہم کرتا ہے۔ اخوت نے اب تک اٹھارہ لاکھ گھرانوں میں سینتیس ارب روپے تقسیم کئے ہیں اور ان قرضوں کی واپسی کی شرح ننانوے اعشاریہ نو فیصد ہے۔ اس وسیع پیمانے پر کام کے لئے ان کا ادارہ عطیات اور قرضہ حسنہ پر بھروسہ کرتا ہے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ایس ای سی پی کے اسلامک فنانس ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ عثمان حیات نے کہا کہ ایس ای سی پی کا شریعہ گورننس کا فریم ورک ایس ای سی پی کے زیر نگرانی تمام شعبوں کا احاطہ کرتا ہے اور اسلامک غیر بینکاری مائیکرو فنانس کے اداروں کے لئے ایک جامع نظام پیش کرتا ہے۔

یہ سیمینار پشاور آئی ایم سائنسز کے شعبہ اسلامک فنانس کے تعاون سے منعقد کیا گیا جس میں وزارت خزانہ، مائیکرو فنانس کے اداروں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ نے شرکت کی۔